بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سُورَۃ الکَہف

فضائلِ اور چند تعارفی کلمات

زیرِ سرپرستی: شاہ محمّد افضل

قادری چشتی (صابری نظامی) قلندری

(المعروف "افضل سرکار")

پبلشرز:

حلقہ چشتیہ صابریہ عارفیہ

ملنے کا پتہ:

۶۸-۶۷ اوورسیز ہاؤسنگ سوسائٹی، بلاک ۸/۷ - کراچی

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سُورَۃُ الکَہفِ

فضائل اور چند تعارفی کلمات

○

زیرِ سرپرستی: شاہ مُحمّد افضل
قادری چشتی (صابری نظامی) قلندری
(المعروف "افضل سرکار")

○

پبلشرز:
حلقہ چشتیہ صابریہ عارفیہ
ملنے کا پتہ:
۶۸-۶۷ اوورسیز ہاؤسنگ سوسائٹی، بلاک ۷/۸ - کراچی

Marfat.com

تاریخ اشاعت

تعداد — (بار اوّل) شعبان المعظم ۱۴۱۱ھ مارچ ۱۹۹۱ء —— ۱۰۰۰

تعداد — (بار دوم) شعبان المعظم ۱۴۱۲ھ فروری ۱۹۹۲ء —— ۵۰۰

تعداد — (بار سوم) شوال المکرم ۱۴۱۴ھ اپریل ۱۹۹۴ء —— ۵۰۰

تعداد — (بار چہارم) ربیع الاوّل ۱۴۱۸ھ جولائی ۱۹۹۸ء —— ۱۰۰۰

تعداد — (بار پنجم) صفر ۱۴۲۰ھ جون ۱۹۹۹ء —— ۱۵۰۰

تعداد — (بار ششم) رجب ۱۴۲۰ھ اکتوبر ۱۹۹۹ء —— ۲۰۰۰

تعداد — (بار ہفتم) رجب ۱۴۲۱ھ اکتوبر ۲۰۰۰ء —— ۲۰۰۰

تعداد — (بار ہشتم) ربیع الاوّل ۱۴۲۴ھ مئی ۲۰۰۳ء — ۲۰۰۰

e.mail: arfeen @ cyber.net.pk

Marfat.com

مناجات

اے اللہ کریم ہم گناہ گار و خطاکار ہیں۔ ہمیشہ تیری رحمت کے اُمیدوار ہیں۔ اور مشکل سے مشکل گھڑی میں تجھے ہم نے پُکارا۔ تونے ہماری پُکار اپنی رحیمی و کریمی کے صدقے میں اور وسیلۂ جلیلہ' اپنے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کا قبول فرما کر ہمیں ہمیشہ اپنی رحمت سے نوازا اور اس مشکل سے نجات دی۔ تُو کریم المعروف ہے۔ قدیم الاحسان ہے۔ حنّان و منّان و دیّان ہے۔ ذوالجلال والاکرام ہے اور علیٰ کُلِّ شَیٍٔ قَدِیرٌ اور کُنْ فَیَکُوْن کی طاقت رکھتا ہے۔

Marfat.com

تیری اِس عاجز بندی نے ڈرتے ڈرتے "سُورۃ الکہف" کے فضائل و فوائد جمع کرنے کی حقیر کوشش کی ہے اور یہ اب تیری بارگاہِ عالی میں پیش ہے۔ اسے شرفِ قبولیّت عطا فرما۔ اُمیدوار ہوں تُو مایوس نہیں فرمائے گا۔ کاش یہ تیری اور تیرے حبیبِ پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی خوشنودی کا باعث بنے۔ آمین! جو جو میری خامیاں ہیں۔ اس کو درگزر فرما۔ میرے پاس کوئی عذر نہیں۔ صرف معافی کی طلب گار ہوں۔

اس کے پڑھنے والے کی حاجتیں اور مُرادیں پوری فرما۔ اُن کو دین کی بھلائی عطا فرما۔ اُن کو اپنی اور حضور صلّی اللہ علیہ وسلم کی محبّت عطا فرما۔ یا اللہ! جو شخص بھی حاجت مند ہے وہ وظیفہ کے پڑھنے تک ہی اپنے آپ کو محدود نہ کرلے بلکہ اُس میں ایسا ذوق و شوق

Marfat.com

عطا فرما کہ وہ دین کے کسی عالمِ حق کے سامنے زانوئے ادب
تہہ کر کے کلامِ پاک کے معانی اور تفسیر غور سے پڑھے۔
اس کے بعد اُس کو توفیق عطا فرما کہ وہ تیری اور تیرے
رسُول صلّی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کرے تیری دی ہوئی
توفیق سے محض اِس نیّت سے کہ تُو اور تیرے حبیبِ
پاک (صلّی اللہ علیہ وسلم) اُس سے راضی ہو جائیں۔

Marfat.com

اظہارِ تشکّر

میں اپنی اُن دینی بہنوں اور بھائیوں کی ممنون ہوں جنہوں نے دامے، درمے، سخنے اس کام میں میری مدد کی۔ اے اللہ! اُن سب پر اپنے فضل و کرم کی بارش فرما اور انہیں ہر بلائے ناگہانی، آفت، مصیبت، پریشانی، بدنامی، بے عزّتی، مفلسی، محتاجی، بیماری، قرض داری، رُجعتِ دین، ذکر و فکر اور نماز سے غفلت سے محفوظ فرما اور انہیں اِس معاونت کا اجرِ عظیم عطا فرما! آمین۔

بیگم راشدہ صدیقی

قادری۔چشتی۔صابری۔عارفی

المعروف رابعہ ثانی

Marfat.com

گزارش

اِس تالیف میں اگر کہیں زیر، زبر یا کتابت کی کوئی غلطی نظر آئے تو اُسے ازراہِ کرم اپنے قلم سے خود درست کر لیجئے گا۔ آپ کی بڑی نوازش ہوگی۔

عرض گذار

بیگم راشدہ صدیقی

قادری ۔ چشتی ۔ صابری ۔ عارفی

المعروف رابعہ ثانی

Marfat.com

Marfat.com

"سُورۃ الکھف"

چند تعارفی کلمات

اس سورۂ مبارکہ میں اصحابِ کہف' ذوالقرنین اور حضرت خضر کے قصوں کا بیان ہے - ان قصّوں کو نہایت ہی پیارے انداز میں بیان کیا گیا ہے - حضرت موسیٰ علیہ السّلام کا حضرت خضر کے ساتھ رہنا اور عجیب عجیب واقعات کا مشاہدہ کرنا اور پھر حضرت خضر سے سوال کرنا - اور آخر میں حضرت خضر کا اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطا شدہ علم لدُنّی سے حضرت موسیٰ علیہ السّلام کو پوشیدہ اسرار کا بیان کرنا اور اس کے بعد حضرت موسیٰ علیہ السّلام سے حضرت خضر کا جدا ہونا - یہ سب ایمان کو زبردست تقویت

Marfat.com

پہنچاتے ہیں اور "یُؤْمِنُوْنَ بِالْغَیْبِ" کی تفسیر بن جاتے ہیں - قریشِ مکّہ، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی دشمنی میں اندھے ہو گئے تھے اور نت نیا شوشا کھڑا کرتے رہتے تھے - آپ (صلّی اللہ علیہ وسلّم) کو رنج پہنچتا تھا کہ یہ لوگ ہدایت کی طرف نہیں آتے - یہود بھی ان کو اکساتے رہتے اور ان کے علماء سُوء ان کو مختلف سوال بتاتے کہ ان کا جواب پوچھو - ان کو یقین تھا کہ آپ (صلّی اللہ علیہ وسلّم) کو سچّا نبی سمجھتے ہی نہیں تھے - چنانچہ قریش نے اصحابِ کہف وغیرہ کے بارے میں آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) سے سوالات کئے اور تفصیلات پوچھیں - اللہ تعالیٰ نے آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کو ان کے بارے میں ساری تفصیلات سے آگاہ کر دیا - آپ (صلّی اللہ علیہ وسلّم) نے ہر ایک کے بارے میں بیان فرمایا - قریش مکہ رو سیاہ ہو کر سدھارے -

---

Marfat.com

فائدے:

— ہر جمعہ کوئی شخص ایک بار پڑھے تو دوسرے جمعہ تک اس کا دل منوّر رہے گا۔ انشاء اللہ

— اِس سورۃ مبارکہ کی ابتدائی اور آخری دس آیات کی تلاوت روزانہ کرنے والے کا باطن نور ہی نور ہو جاتا ہے۔

— اگر کوئی شروع کی دس آیات روز مرّہ پڑھے تو وہ دجّال کے شر سے محفوظ رہے گا اس دَور میں بہت سے چھوٹے دجّال لوگوں کے لئے مصیبت بنے ہوئے ہیں۔ اگر ان کے لئے بھی پڑھا جائے تو پڑھنے والا ان کے شر سے محفوظ رہے گا۔

— اس سورۃ مقدّسہ کو لکھ کر نئی بوتل میں ڈال کر گھر میں کسی ایسی مرکزی جگہ پر رکھ دیں جہاں کسی کا ہاتھ نہ پہنچے اور رکھنے کے بعد کوئی بوتل کو نہ کھولے انشاء اللہ وہ محتاجی اور قرض سے بے خوف رہے

Marfat.com

گا - اور اگر مقروض ہو تو اس سے نجات پائے گا -
اس کو اور اس کے عیال کو کوئی دشمن نقصان نہیں
پہنچا سکے گا -

— اناج کی کوٹھی میں کسی مرکزی جگہ پر اونچی دیوار سے
یہ سورۂ مبارکہ لٹکا دیں - اناج میں برکت اور
چوری کا بھی خطرہ نہیں رہے گا -

— بعد نماز جمعہ تین بار سورۂ کہف پڑھے۔ انشاء اللہ
قرضے سے نجات پائے گا -

— اگر کسی لمبے سفر یا مہم پر جائے تو گھر سے نکلنے سے
پہلے اس سورۃ کو ایک بار پڑھے۔ اول و آخر سات
سات بار درود شریف - پھر اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا
کرے اور حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم پر درود شریف
پڑھے اور دعا نہایت عاجزی سے کرے - انشاء اللہ
کامرانی ہوگی اور گھر واپسی تک امن و عافیت میں
رہے گا -

Marfat.com

— کوئی سخت پریشانی میں ہو - اسباب مسدود ہوں - دشمن جان کے پیچھے لگے ہوں تو درود شریف پڑھ کر "رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنۡ لَّدُنۡكَ رَحۡمَةً وَّهَيِّئۡ لَنَا مِنۡ اَمۡرِنَا رَشَدًا ۝" وقفے وقفے سے وضو ہو یا نہ ہو صدق دل سے عاجزی سے اور اللہ تعالیٰ سے لَو لگا کر یقین سے پڑھتا رہے۔ انشاء اللہ بہت جلد نجات ہوگی -

— ہر نماز کے بعد اگر سورۂ کہف کے اِس حصّے کو "وَاذۡكُرۡ رَّبَّكَ اِذَا نَسِيۡتَ وَقُلۡ عَسٰۤى اَنۡ يَّهۡدِيَنِ رَبِّىۡ لِاَقۡرَبَ مِنۡ هٰذَا رَشَدًا ۝" دایاں ہاتھ سر پر رکھ کر ایک بار پڑھے (اول و آخر ایک ایک بار درود شریف) اور پھر ہاتھ پر پھونک مار کر ہاتھ سر پر پھیر دے - انشاء اللہ بھول اور نسیان کے مرض سے نجات ہوگی اور ذہن ترو تازہ رہا کرے گا -

Marfat.com

— جس کے یقین کمزور ہوں وہ "هُوَ اللّٰهُ رَبِّیْ وَلَآ اُشْرِكُ بِرَبِّیْ اَحَدًا ○" بعد نماز فجر اور عشاء گیارہ گیارہ بار پڑھے اول و آخر تین تین بار درود شریف - پھر داہنے ہاتھ پر پھونک مار کر ہاتھ کو دل والی جگہ پر یہ پڑھ کر ملتا جائے "اللّٰه الشافی اللّٰه الکافی اللّٰه المعافی"

— اگر خود راستہ بھول گئے ہوں یا جس سواری میں بیٹھے ہوں اس کا چلانے والا راستہ بھول گیا ہو تو ایک دفعہ درود شریف پڑھ کر "وَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِى الْبَحْرِ ۖ عَجَبًا ○" کا ورد کرتے رہیں جب تک کہ راہ نہ مل جائے۔

— ایک اور فائدہ بھی لکھنا مناسب معلوم ہوتا ہے۔ اس لئے کہ جتنا ڈاک کا نظام آج کل خراب ہے کبھی پہلے ایسا نہ تھا - خط بے شمار گم ہوتے ہیں - اور بے

Marfat.com

شمار دو دو تین تین مہینوں کے بعد پہنچتے ہیں - حکام
بالا سے اخباروں میں خطوں کے ذریعے شکائتیں کی
جاتی ہیں مگر کوئی خاطر خواہ نتیجہ بر آمد نہیں ہوتا -
روایت ہے کہ اگر لفافے بند کرنے کے بعد یا کارڈ
کے کسی ایک کونے میں یہ چھوٹا سا لکھ دیں " بحوالہ
قطمیر " تو خط انشاء اللہ منزل مقصود پر ضرور بہ
ضرور پہنچے گا - راقم السطور نے اس کا کئی بار تجربہ
کیا - کئی ایسی جگہیں جہاں خط کا پہنچنا مشکل تھا -
ان خطوں پر یہ لکھا اور وہ خط منزل مقصود پر پہنچ گئے
- ہاں کبھی کبھار یہ ضرور ہوا کہ وہ خط ادھر ادھر
بھٹک گیا اور مختلف جگہوں سے ہوکر منزل مقصود پر
پہنچ گیا - اور اس خط پر دو تین بار (Redirected)
لکھا ہوتا تھا - یاد رہے " قطمیر " اصحابِ کہف
رضوان اللہ اجمعین کے کُتّے کا نام ہے - جب
انہوں نے غار میں پناہ لی تو ان کا یہ کتّا بھی وفا کا مارا

Marfat.com

ہوا ساتھ ساتھ تھا - اور چنانچہ یہ روایت ہے - کہ ابھی تک اسی غار میں موجود ہے -

نوٹ

آج مسلمانوں کی حالت جتنی زبوں ہے - اتنی شاید پہلے کبھی نہ تھی - یہ اس وجہ سے ہے کہ ہم نے اللہ تعالیٰ کی کتاب کو چھوڑ دیا ہے - دنیاوی زندگی کے عیش و عشرت نے ہمیں اندھا کر دیا ہے - کلام پاک کو اچھے اچھے خوب صورت جزدانوں میں بند کر کے الماری میں رکھ دیا ہے - حالانکہ ہر مسلمان کے لئے یہ سرچشمۂ ہدایت ہے دانائی و حکمت کے موتیوں کا انمول خزانہ ہے اور سب سے بڑی چیز جو ہے وہ یہ ہے کہ یہ ہمارے لئے ضابطۂ حیات ہے - جب ہم کلام پاک پڑھیں گے ہی نہیں اور سیکھیں گے ہی نہیں تو اس کے احکامات پہ عمل کیسے کیا جائے گا اور اللہ

Marfat.com

تعالیٰ کا یہ فرمانا "اطاعت کرو اللہ کی اور اطاعت کرو رسولؐ کی اور حکم مانو جو تم میں صاحبِ امر ہے جو امیرالمومنین ہے" یہ سب کیسے ممکن ہوگا۔

جب ہم پر کوئی دنیاوی مصیبت نازل ہوتی ہے یا پریشانی گھیرتی ہے تو ہم کسی عامل کامل کے پاس جاتے ہیں۔ وہ وظیفہ بتاتے ہیں کہ فلاں سورۃ پڑھو یا فلاں آیت پڑھو تو پھر ہم کلام پاک کھولتے ہیں اور پڑھتے ہیں اور وہ بھی بغیر معانی کے۔ پھر جب کام ہوجاتا ہے یا وظیفہ ختم ہوجاتا ہے کلام پاک کو ادب سے پہلے کی طرح رکھ دیا جاتا ہے۔ یہ ظلم ہے۔ ہر مسلمان کو کلام پاک کو دل سے پڑھنا چاہئے تاکہ اس کو معلوم ہو کہ اللہ تعالیٰ پر اس کا کیا حق ہے۔ اور بندے پر اللہ تعالیٰ کا کیا حق ہے اور بندوں پر دوسرے بندوں کے کیا حقوق ہیں۔

دنیا میں سب سے مظلوم کتاب کلام پاک ہے اور سب سے مظلوم مذہب اسلام ہے۔ اور سب سے مظلوم قوم

Marfat.com

مسلمان ہیں جن کی کہیں بھی عزّت نہیں اور آج رُوئے زمین پر ان کے لئے زمین تنگ ہو چکی ہے اور ان کے خون کی ارزانی کو کون نہیں جانتا - ہر جگہ ان کا خون بے دریغ بہایا جارہا ہے اور ان پر ظلم ڈھایا جارہا ہے سب سے ارزاں اسی کا خون ہے اور کوئی ان کے حق میں نہ آواز اٹھاتا ہے - اور نہ ہی ان کی مدد کو کوئی آتا ہے - اس کے باجود ہماری آنکھیں نہیں کھلتیں ہم خود دست بگریباں ہیں۔

یہ فائدے تو لکھ دئے گئے ہیں لیکن یہ سمندر میں سے ایک قطرہ ہے - وظیفے پڑھنے تک ہی اپنا تعلق اسلام سے نہیں رکھنا چاہئے بلکہ اسلام کی تعلیم حاصل کر کے صحیح اور سچا مسلمان بننے کی کوشش کرنی چاہئے تاکہ قبر میں اور قیامت والے روز عذاب سے محفوظ رہیں - اللہ تعالیٰ اگر وظیفہ کے بعد کامیابی عطا کرے تو شکرانے کے طور پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر کثرت سے درود شریف روزانہ بھیجے اور وقت کو فضول ضائع نہ کرے اور کلام پاک کسی

Marfat.com

عالم حق سے تھوڑا تھوڑا پڑھنا شروع کر دیں - انشاءاللہ تین چار سال میں مکمل کر لیں گے - جلدی جلدی پڑھنے سے کوئی فائدہ نہ ہو گا - کسی عالم حق کو تلاش کریں اور ان کی شاگردی کی سعادت حاصل کریں - اللہ تعالیٰ ہم سب پر اپنا کرم کرے اور ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین -

Marfat.com

Marfat.com

سُوْرَۃُ الْکَہْفِ مَکِّیَّۃٌ وَّہِیَ مِائَۃٌ وَّعَشْرُ اٰیٰتٍ وَّاِثْنَا عَشَرَ رُکُوْعًا
سورت کہف مکی ہے اور اس میں ایک سو دس آیات اور بارہ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝
اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحم والا ف۱

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ عَلٰی عَبْدِہِ الْکِتٰبَ وَلَمْ
سب خوبیاں اللہ کو جس نے اپنے بندے ف۲ پر کتاب اتاری ف۳ اور

یَجْعَلْ لَّہٗ عِوَجًا ۝۱ قَیِّمًا لِّیُنْذِرَ بَاْسًا شَدِیْدًا مِّنْ
اس میں اصلًا کجی نہ رکھی ف۴ عدل والی کتاب کہ ف۵ اللہ کے سخت عذاب سے

لَّدُنْہُ وَیُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِیْنَ الَّذِیْنَ یَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ
ڈرائے اور ایمان والوں کو جو نیک کام کریں بشارت دے کہ

اَنَّ لَہُمْ اَجْرًا حَسَنًا ۝۲ مَّاکِثِیْنَ فِیْہِ اَبَدًا ۝۳ وَّیُنْذِرَ
ان کے لیے اچھا ثواب ہے جس میں ہمیشہ رہیں گے اور ان ف۶ کو

الَّذِیْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰہُ وَلَدًا ۝۴ مَا لَہُمْ بِہٖ مِنْ عِلْمٍ
ڈرائے جو کہتے ہیں کہ اللہ نے اپنا کوئی بچہ بنایا اس بارے میں نہ وہ کچھ علم رکھتے ہیں

وَّلَا لِاٰبَآئِہِمْ ؕ کَبُرَتْ کَلِمَۃً تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاہِہِمْ ؕ
نہ ان کے باپ دادا ف۷ کتنا بڑا بول ہے کہ ان کے منہ سے نکلتا ہے

اِنْ یَّقُوْلُوْنَ اِلَّا کَذِبًا ۝۵ فَلَعَلَّکَ بَاخِعٌ نَّفْسَکَ عَلٰٓی
نرا جھوٹ کہہ رہے ہیں تو کہیں تم اپنی جان پر کھیل جاؤ گے ان کے

اٰثَارِہِمْ اِنْ لَّمْ یُؤْمِنُوْا بِہٰذَا الْحَدِیْثِ اَسَفًا ۝۶ اِنَّا
پیچھے اگر وہ اس بات پر ف۸ ایمان نہ لائیں غم سے ف۹ بیشک

جَعَلْنَا مَا عَلَی الْاَرْضِ زِیْنَۃً لَّہَا لِنَبْلُوَہُمْ اَیُّہُمْ
ہم نے زمین کا سنگار کیا جو کچھ اس پر ہے ف۱۰ کہ انہیں آزمائیں ان میں

Marfat.com

اَحْسَنُ عَمَلًا ۝٧ وَ اِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَيْهَا صَعِيْدًا
کس کے کام بہتر ہیں ف١١ اور بیشک جو کچھ اس پر ہے ایک دن ہم اسے پٹ پر میدان

جُرُزًا ۝٨ؕ اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ الْكَهْفِ وَ الرَّقِيْمِ ۙ
کر چھوڑیں گے ف١٢ کیا تمہیں معلوم ہوا کہ پہاڑ کی کھوہ اور جنگل کے کنارے والے ف١٣

كَانُوْا مِنْ اٰيٰتِنَا عَجَبًا ۝٩ اِذْ اَوَى الْفِتْيَةُ اِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوْا
ہماری ایک عجیب نشانی تھے جب ان جوانوں نے ف١٤ غار میں پناہ لی پھر بولے

رَبَّنَاۤ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّ هَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ۝١٠
اے ہمارے رب ہمیں اپنے پاس سے رحمت دے ف١٥ اور ہمارے کام میں ہمارے لئے راہ یابی کے سامان کر

فَضَرَبْنَا عَلٰۤى اٰذَانِهِمْ فِى الْكَهْفِ سِنِيْنَ عَدَدًا ۝١١ۙ ثُمَّ
تو ہم نے اس غار میں ان کے کانوں پر گنتی کے کئی برس تھپکا ف١٦ پھر

بَعَثْنٰهُمْ لِنَعْلَمَ اَىُّ الْحِزْبَيْنِ اَحْصٰى لِمَا لَبِثُوْۤا اَمَدًا ۝١٢ ع ٢ ١٢ ١٣
ہم نے انہیں جگایا کہ دیکھیں ف١٧ دونوں گروہوں میں کون ان کے ٹھہرنے کی مدت زیادہ ٹھیک بتاتا ہے

نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَاَهُمْ بِالْحَقِّ ؕ اِنَّهُمْ فِتْيَةٌ اٰمَنُوْا
ہم ان کا ٹھیک ٹھیک حال تمہیں سنائیں وہ کچھ جوان تھے کہ اپنے رب پر

بِرَبِّهِمْ وَ زِدْنٰهُمْ هُدًى ۝١٣ۖۗ وَّ رَبَطْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اِذْ
ایمان لائے اور ہم نے ان کو ہدایت بڑھائی اور ہم نے ان کی ڈھارس بندھائی جب ف١٨

قَامُوْا فَقَالُوْا رَبُّنَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ لَنْ نَّدْعُوَاۡ
کھڑے ہو کر بولے کہ ہمارا رب وہ ہے جو آسمان اور زمین کا رب ہے ف١٩ ہم اس کے سوا

مِنْ دُوْنِهٖۤ اِلٰهًا لَّقَدْ قُلْنَاۤ اِذًا شَطَطًا ۝١٤ هٰۤؤُلَآءِ قَوْمُنَا
کسی معبود کو نہ پوجیں گے ایسا ہو تو ہم نے ضرور حد سے گزری ہوئی بات کہی یہ جو ہماری قوم ہے

اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اٰلِهَةً ؕ لَوْ لَا يَاْتُوْنَ عَلَيْهِمْ
اس نے اللہ کے سوا خدا بنا رکھے ہیں کیوں نہیں لاتے ان پر کوئی

Marfat.com

بِسُلْطٰنٍۭ بَيِّنٍ ؕ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ

روشن سند تو اس سے بڑھ کر ظالم کون جو اللہ پر جھوٹ

كَذِبًا ؕ﴿۱۵﴾ وَاِذِ اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ

باندھے ف۱۹ اور جب تم ان سے اور جو کچھ وہ اللہ کے سوا پوجتے ہیں

فَاْوٗۤا اِلَى الْكَهْفِ يَنْشُرْ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَ

سب سے الگ ہو جاؤ تو غار میں پناہ لو تمہارا رب تمہارے لئے اپنی رحمت پھیلا دیگا

يُهَيِّئْ لَكُمْ مِّنْ اَمْرِكُمْ مِّرْفَقًا ﴿۱۶﴾ وَتَرَى الشَّمْسَ اِذَا

اور تمہارے کام میں آسانی کے سامان بنا دے گا اور اے محبوب تم سورج کو دیکھو گے

طَلَعَتْ تَّزٰوَرُ عَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَاِذَا غَرَبَتْ

کہ جب نکلتا ہے تو ان کے غار سے دہنی طرف بچ جاتا ہے اور جب ڈوبتا ہے تو

تَّقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ وَهُمْ فِيْ فَجْوَةٍ مِّنْهُ ؕ ذٰلِكَ

ان سے بائیں طرف کترا جاتا ہے ف۲۰ حالانکہ وہ اس غار کے کھلے میدان میں ہیں ف۲۱ یہ

مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ

اللہ کی نشانیوں سے ہے جسے اللہ راہ دے تو وہی راہ پر ہے اور جسے

يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ وَلِيًّا مُّرْشِدًا ﴿۱۷﴾ ع وَتَحْسَبُهُمْ اَيْقَاظًا

گمراہ کرے تو ہرگز اس کا کوئی حمایتی راہ دکھانے والا نہ پاؤ گے اور تم انہیں جاگتا سمجھو ف۲۲

وَّهُمْ رُقُوْدٌ ۖۗ وَّنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَذَاتَ الشِّمَالِ ۖۗ

اور وہ سوتے ہیں اور ہم ان کی داہنی بائیں کروٹیں بدلتے ہیں ف۲۳

وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيْدِ ؕ لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ

اور ان کا کتا اپنی کلائیاں پھیلائے ہوئے ہے غار کی چوکھٹ پر ف۲۴ اے سننے والے اگر تو انہیں

لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا وَّلَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا ﴿۱۸﴾ وَكَذٰلِكَ

جھانک کر دیکھے تو ان سے پیٹھ پھیر کر بھاگے اور ان سے ہیبت میں بھر جائے ف۲۵ اور یونہی

Marfat.com

بَعَثْنٰهُمْ لِيَتَسَآءَلُوْا بَيْنَهُمْ ؕ قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ
ہم نے ان کو جگایا ف۲۶ کہ آپس میں ایک دوسرے سے احوال پوچھیں ف۲۷ ان میں ایک کہنے والا بولا ف۲۸
كَمْ لَبِثْتُمْ ؕ قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ؕ قَالُوْا
تم یہاں کتنی دیر رہے کچھ بولے کہ ایک دن رہے یا دن سے کم ف۲۹ دوسرے بولے
رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ ؕ فَابْعَثُوْٓا اَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ
تمہارا رب خوب جانتا ہے جتنی تم ٹھہرے ف۳۰ تو اپنے میں ایک کو یہ چاندی لے کر ف۳۱
هٰذِهٖٓ اِلَى الْمَدِيْنَةِ فَلْيَنْظُرْ اَيُّهَآ اَزْكٰى طَعَامًا
شہر میں بھیجو پھر وہ غور کرے کہ وہاں کونسا کھانا زیادہ ستھرا ہے ف۳۲
فَلْيَاْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِّنْهُ وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ بِكُمْ
کہ تمہارے لئے اس میں سے کھانے کو لائے اور چاہئے کہ نرمی کرے اور ہرگز کسی کو تمہاری
اَحَدًا ﴿۱۹﴾ اِنَّهُمْ اِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوْكُمْ اَوْ يُعِيْدُوْكُمْ
اطلاع نہ دے بیشک اگر وہ تمہیں جان لیں گے تو تمہیں پتھراؤ کریں گے ف۳۳ یا اپنے دین ف۳۴ میں
فِيْ مِلَّتِهِمْ وَلَنْ تُفْلِحُوْٓا اِذًا اَبَدًا ﴿۲۰﴾ وَكَذٰلِكَ
پھیر لیں گے اور ایسا ہوا تو تمہارا کبھی بھلا نہ ہوگا اور اسی طرح ہم نے
اَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوْٓا اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاَنَّ
ان کی اطلاع کردی ف۳۵ کہ لوگ جان لیں ف۳۶ کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور
السَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيْهَا ۚ اِذْ يَتَنَازَعُوْنَ بَيْنَهُمْ اَمْرَهُمْ
قیامت میں کچھ شبہہ نہیں جب وہ لوگ ان کے معاملہ میں باہم جھگڑنے لگے ف۳۷
فَقَالُوا ابْنُوْا عَلَيْهِمْ بُنْيَانًا ؕ رَبُّهُمْ اَعْلَمُ بِهِمْ ؕ قَالَ
تو بولے ان کے غار پر کوئی عمارت بناؤ ان کا رب انہیں خوب جانتا ہے وہ بولے
الَّذِيْنَ غَلَبُوْا عَلٰٓى اَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِمْ مَّسْجِدًا ﴿۲۱﴾
جو اس کام میں غالب رہے تھے ف۳۸ قسم ہے کہ ہم تو ان پر مسجد بنائیں گے ف۳۹

نصف القرآن بعدد الحروف الی حرف الفاء من کلمۃ ولیتلطف

Marfat.com

سَيَقُوْلُوْنَ ثَلٰثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ خَمْسَةٌ
اب کہیں گے ف۴۰ کہ وہ تین ہیں چوتھا ان کا کتا اور کچھ کہیں گے پانچ ہیں
سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجْمًۢا بِالْغَيْبِ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ سَبْعَةٌ وَّ
چھٹا ان کا کتا بے دیکھے الاؤ تکا بات ف۴۱ اور کچھ کہیں گے سات ہیں ف۴۲
ثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ ۭ قُلْ رَّبِّيْٓ اَعْلَمُ بِعِدَّتِهِمْ مَّا يَعْلَمُهُمْ
آٹھواں ان کا کتا تم فرماؤ میرا رب ان کی گنتی خوب جانتا ہے ف۴۳ انہیں نہیں جانتے
اِلَّا قَلِيْلٌ ڨ فَلَا تُمَارِ فِيْهِمْ اِلَّا مِرَاۗءً ظَاهِرًا ۠ وَّلَا
مگر تھوڑے ف۴۴ تو ان کے بارے میں ف۴۵ بحث نہ کرو مگر اتنی ہی بحث جو ظاہر ہو چکی ف۴۶
تَسْتَفْتِ فِيْهِمْ مِّنْهُمْ اَحَدًا ۲۲ وَلَا تَقُوْلَنَّ لِشَايْءٍ اِنِّيْ ع ۵/۱۵ ۴
اور ان کے ف۴۷ بارے میں کسی کتابی سے کچھ نہ پوچھو اور ہرگز کسی بات کو نہ کہنا کہ
فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًا ۲۳ اِلَّآ اَنْ يَّشَاۗءَ اللّٰهُ ۡ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ اِذَا
میں کل یہ کر دوں گا مگر یہ کہ اللہ چاہے ف۴۸ اور اپنے رب کی یاد کر جب تو
نَسِيْتَ وَقُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّهْدِيَنِ رَبِّيْ لِاَقْرَبَ مِنْ
بھول جائے ف۴۹ اور یوں کہو کہ قریب ہے میرا رب مجھے اس ف۵۰ سے نزدیک تر راستی کی
هٰذَا رَشَدًا ۲۴ وَلَبِثُوْا فِيْ كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِيْنَ
راہ دکھائے ف۵۱ اور وہ اپنے غار میں تین سو برس ٹھہرے
وَازْدَادُوْا تِسْعًا ۲۵ قُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوْا ۚ لَهٗ
نو اوپر ف۵۲ تم فرماؤ اللہ خوب جانتا ہے وہ جتنا ٹھہرے ف۵۳ اسی
غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ اَبْصِرْ بِهٖ وَاَسْمِعْ ۭ مَا لَهُمْ
کے لئے ہیں آسمانوں اور زمینوں کے سب غیب وہ کیا ہی دیکھتا اور کیا ہی سنتا ہے ف۵۴ اس کے
مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ ۡ وَّلَا يُشْرِكُ فِيْ حُكْمِهٖٓ اَحَدًا ۲۶
سوا ان کا ف۵۵ کوئی والی نہیں اور وہ اپنے حکم میں کسی کو شریک نہیں کرتا

Marfat.com

وَاتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ ۚ لَا مُبَدِّلَ

اور تلاوت کرو جو تمہارے رب کی کتاب وف٥٦ تمہیں وحی ہوئی اس کی باتوں کا کوئی بدلنے والا

لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿٢٧﴾ وَاصْبِرْ

نہیں وف٥٧ اور ہرگز تم اس کے سوا پناہ نہ پاؤ گے اور اپنی جان

نَفْسَكَ مَعَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ

ان سے مانوس رکھو جو صبح و شام اپنے رب کو پکارتے ہیں اس کی رضا

يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ وَلَا تَعْدُ عَيْنٰكَ عَنْهُمْ ۚ تُرِيْدُ زِيْنَةَ

چاہتے ہیں وف٥٨ اور تمہاری آنکھیں انہیں چھوڑ کر اور پر نہ پڑیں کیا تم دنیا کی زندگی کا

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَلَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا

سنگار چاہو گے اور اس کا کہا نہ مانو جس کا دل ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا

وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ وَكَانَ اَمْرُهٗ فُرُطًا ﴿٢٨﴾ وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ

اور وہ اپنی خواہش کے پیچھے چلا اور اس کا کام حد سے گزر گیا اور فرما دو کہ حق تمہارے رب کی طرف

رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنْ شَآءَ فَلْيُؤْمِنْ وَّمَنْ شَآءَ فَلْيَكْفُرْ ۙ اِنَّآ

سے ہے وف٥٩ تو جو چاہے ایمان لائے اور جو چاہے کفر کرے وف٦٠ بیشک

اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ نَارًا ۙ اَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا ۚ وَاِنْ

ہم نے ظالموں وف٦١ کے لئے وہ آگ تیار کر رکھی ہے جس کی دیواریں انہیں گھیر لیں گی

يَّسْتَغِيْثُوْا يُغَاثُوْا بِمَآءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوْهَ ۚ بِئْسَ

اور اگر وف٦٢ پانی کیلئے فریاد کریں تو ان کی فریاد رسی ہو گی اس پانی سے کہ چرخ دیئے ہوئے دھات کی طرح ہو کہ انکے

الشَّرَابُ ۚ وَسَآءَتْ مُرْتَفَقًا ﴿٢٩﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

منہ بھون دیگا کیا ہی برا پینا ہے وف٦٣ اور دوزخ کیا ہی بری ٹھہرنے کی جگہ بیشک جو ایمان لائے اور

الصّٰلِحٰتِ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ مَنْ اَحْسَنَ عَمَلًا ﴿٣٠﴾ اُولٰٓئِكَ

نیک کام کئے ہم ان کے نیگ ضائع نہیں کرتے جن کے کام اچھے ہوں وف٦٤ ان

Marfat.com

لَهُمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ یُحَلَّوْنَ
ان کے لیے بسنے کے باغ ہیں ان کے نیچے ندیاں بہیں وہ

فِیْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّ یَلْبَسُوْنَ ثِیَابًا خُضْرًا مِّنْ
اس میں سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے ف۶۵ اور سبز کپڑے

سُنْدُسٍ وَّ اِسْتَبْرَقٍ مُّتَّكِـِٕیْنَ فِیْهَا عَلَی الْاَرَآىٕكِ ؕ
کریب اور قنادیز کے پہنیں گے وہاں تختوں پر تکیہ لگائے ف۶۶

نِعْمَ الثَّوَابُ ؕ وَ حَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ﴿۳۱﴾ وَ اضْرِبْ لَهُمْ
کیا ہی اچھا ثواب اور جنت کیا ہی اچھی آرام کی جگہ اور ان کے سامنے دو مردوں

مَّثَلًا رَّجُلَیْنِ جَعَلْنَا لِاَحَدِهِمَا جَنَّتَیْنِ مِنْ اَعْنَابٍ
کا حال بیان کرو ف۶۷ کہ ان میں ایک کو ف۶۸ ہم نے انگوروں کے دو باغ دیئے

وَّ حَفَفْنٰهُمَا بِنَخْلٍ وَّ جَعَلْنَا بَیْنَهُمَا زَرْعًا ؕ ﴿۳۲﴾ كِلْتَا
اور ان کو کھجوروں سے ڈھانپ لیا اور ان کے بیچ بیچ میں کھیتی رکھی ف۶۹ دونوں باغ

الْجَنَّتَیْنِ اٰتَتْ اُكُلَهَا وَ لَمْ تَظْلِمْ مِّنْهُ شَیْـًٔا ۙ وَّ فَجَّرْنَا
اپنے پھل لائے اور اس میں کچھ کمی نہ دی ف۷۰ اور دونوں کے

خِلٰلَهُمَا نَهَرًا ﴿۳۳﴾ وَّ كَانَ لَهٗ ثَمَرٌ ۚ فَقَالَ لِصَاحِبِهٖ
بیچ میں ہم نے نہر بہائی اور وہ ف۷۱ پھل رکھتا تھا ف۷۲ تو اپنے ساتھی ف۷۳ سے بولا

وَ هُوَ یُحَاوِرُهٗۤ اَنَا اَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا وَّ اَعَزُّ نَفَرًا ﴿۳۴﴾ وَ دَخَلَ
اور وہ اس سے رد و بدل کرتا تھا ف۷۴ میں تجھ سے مال میں زیادہ ہوں اور آدمیوں کا زیادہ زور رکھتا ہوں ف۷۵

جَنَّتَهٗ وَ هُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ قَالَ مَاۤ اَظُنُّ اَنْ تَبِیْدَ
اپنے باغ میں گیا ف۷۶ اور اپنی جان پر ظلم کرتا ہوا ف۷۷ بولا مجھے گمان نہیں کہ

هٰذِهٖۤ اَبَدًا ﴿۳۵﴾ وَّ مَاۤ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآىٕمَةً ۙ وَّ لَىٕنْ
یہ کبھی فنا ہو اور میں گمان نہیں کرتا کہ قیامت قائم ہو اور اگر

Marfat.com

رُّدِدْتُّ اِلٰى رَبِّیْ لَاَجِدَنَّ خَیْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا ﴿۳۶﴾ قَالَ
میں ف۷۸ اپنے رب کی طرف پھر گیا بھی تو ضرور اس باغ سے بہتر پلٹنے کی جگہ پاؤں گا ف۷۹ اس کے

لَهٗ صَاحِبُهٗ وَهُوَ یُحَاوِرُهٗۤ اَكَفَرْتَ بِالَّذِیْ خَلَقَكَ
ساتھی ف۸۰ نے اس سے الٹ پھیر کرتے ہوئے جواب دیا کیا تو اس کے ساتھ کفر کرتا ہے

مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوّٰىكَ رَجُلًا ﴿۳۷﴾ؕ
جس نے تجھے مٹی سے بنایا پھر نتھرے پانی کی بوند سے پھر تجھے ٹھیک مرد کیا ف۸۱

لٰكِنَّاۡ هُوَ اللّٰهُ رَبِّیْ وَلَاۤ اُشْرِكُ بِرَبِّیْۤ اَحَدًا ﴿۳۸﴾ وَلَوْلَاۤ
لیکن میں تو یہی کہتا ہوں کہ وہ اللہ ہی میرا رب ہے اور میں کسی کو اپنے رب کا شریک نہیں کرتا ہوں اور کیوں

اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَآءَ اللّٰهُ ۙ لَا قُوَّةَ اِلَّا
نہ ہوا کہ جب تو اپنے باغ میں گیا تو کہا ہوتا جو چاہے اللہ ہمیں کچھ زور نہیں

بِاللّٰهِ ۚ اِنْ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَّوَلَدًا ﴿۳۹﴾ۚ فَعَسٰى
مگر اللہ کی مدد کا ف۸۲ اگر تو مجھے اپنے سے مال و اولاد میں کم دیکھتا تھا ف۸۳ تو قریب ہے

رَبِّیْۤ اَنْ یُّؤْتِیَنِ خَیْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ وَیُرْسِلَ عَلَیْهَا
کہ میرا رب مجھے تیرے باغ سے اچھا دے ف۸۴ اور تیرے باغ پر آسمان سے

حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَآءِ فَتُصْبِحَ صَعِیْدًا زَلَقًا ﴿۴۰﴾ۙ اَوْ یُصْبِحَ
بجلیاں اتارے تو وہ پٹ پر میدان ہو کر رہ جائے ف۸۵ یا اس کا پانی

مَآؤُهَا غَوْرًا فَلَنْ تَسْتَطِیْعَ لَهٗ طَلَبًا ﴿۴۱﴾ وَاُحِیْطَ بِثَمَرِهٖ
زمین میں دھنس جائے ف۸۶ پھر تو اسے ہرگز تلاش نہ کرسکے ف۸۷ اور اس کے پھل

فَاَصْبَحَ یُقَلِّبُ كَفَّیْهِ عَلٰى مَاۤ اَنْفَقَ فِیْهَا وَهِیَ
گھیر لیے گئے ف۸۸ تو اپنے ہاتھ ملتا رہ گیا ف۸۹ اس لاگت پر جو اس باغ میں

خَاوِیَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا وَیَقُوْلُ یٰلَیْتَنِیْ لَمْ اُشْرِكْ
خرچ کی تھی اور وہ اپنی ٹٹیوں پر گرا ہوا تھا ف۹۰ اور کہہ رہا ہے اے کاش میں نے اپنے رب کا

Marfat.com

منزل ۴

بِرَبِّیْ اَحَدًا ﴿۴۲﴾ وَلَمْ تَكُنْ لَّهٗ فِئَةٌ یَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ
کسی کو شریک نہ کیا ہوتا اور اس کے پاس کوئی جماعت نہ تھی کہ اللہ کے سامنے اس کی
دُوْنِ اللّٰهِ وَمَا كَانَ مُنْتَصِرًا ﴿۴۳﴾ هُنَالِكَ الْوَلَایَةُ لِلّٰهِ
مدد کرتی نہ وہ بدلہ لینے کے قابل تھا ف۹۱ یہاں کھلتا ہے ف۹۲ کہ اختیار سچے
الْحَقِّ ؕ هُوَ خَیْرٌ ثَوَابًا وَّخَیْرٌ عُقْبًا ﴿۴۴﴾ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلَ
اللہ کا ہے اس کا ثواب سب سے بہتر اور اسے ماننے کا انجام سب سے بھلا اور ان کے سامنے ف۹۳
الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ
زندگانی دنیا کی کہاوت بیان کرو ف۹۴ جیسے ایک پانی ہم نے آسمان سے اتارا تو اس کے سبب
نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ هَشِیْمًا تَذْرُوْهُ الرِّیٰحُ ؕ وَكَانَ
زمین کا سبزہ گھنا ہو کر نکلا ف۹۵ کہ سوکھی گھاس ہو گیا جسے ہوائیں اڑائیں ف۹۶ اور اللہ
اللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ مُّقْتَدِرًا ﴿۴۵﴾ اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ زِیْنَةُ
ہر چیز پر قابو والا ہے ف۹۷ مال اور بیٹے یہ
الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ۚ وَالْبٰقِیٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَیْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ
جیتی دنیا کا سنگار ہے ف۹۸ اور باقی رہنے والی اچھی باتیں ف۹۹ ان کا ثواب تمہارے رب کے
ثَوَابًا وَّخَیْرٌ اَمَلًا ﴿۴۶﴾ وَیَوْمَ نُسَیِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَی الْاَرْضَ
یہاں بہتر اور وہ امید میں سب سے بھلی اور جس دن ہم پہاڑوں کو چلائیں گے ف۱۰۰ اور تم زمین کو صاف
بَارِزَةً ۙ وَّحَشَرْنٰهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ اَحَدًا ﴿۴۷﴾ وَ
کھلی ہوئی دیکھو گے ف۱۰۱ اور ہم انہیں اٹھائیں گے ف۱۰۲ تو ان میں سے کسی کو نہ چھوڑیں گے اور
عُرِضُوْا عَلٰی رَبِّكَ صَفًّا ؕ لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا كَمَا خَلَقْنٰكُمْ
سب تمہارے رب کے حضور پرا باندھے پیش ہوں گے ف۱۰۳ بیشک تم ہمارے پاس ویسے ہی آئے جیسا
اَوَّلَ مَرَّةٍ ۭ بَلْ زَعَمْتُمْ اَلَّنْ نَّجْعَلَ لَكُمْ مَّوْعِدًا ﴿۴۸﴾ وَ
ہم نے تمہیں پہلی بار بنایا تھا ف۱۰۴ بلکہ تمہارا گمان تھا کہ ہم ہرگز تمہارے لئے کوئی وعدہ کا وقت نہ رکھیں گے ف۱۰۵

Marfat.com

وُضِعَ الْكِتٰبُ فَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا فِيْهِ

اور نامۂ اعمال رکھا جائیگا فٹ تو تم مجرموں کو دیکھو گے کہ اس کے لکھے سے ڈرتے ہوں گے

وَيَقُوْلُوْنَ يٰوَيْلَتَنَا مَالِ هٰذَا الْكِتٰبِ لَا يُغَادِرُ صَغِيْرَةً

اور فٹ کہیں گے ہائے خرابی ہماری اس نوشتہ کو کیا ہوا نہ اس نے کوئی چھوٹا گناہ چھوڑا

وَّلَا كَبِيْرَةً اِلَّآ اَحْصٰىهَا ۚ وَوَجَدُوْا مَا عَمِلُوْا حَاضِرًا ؕ

نہ بڑا جسے گھیر نہ لیا ہو اور اپنا سب کیا انہوں نے سامنے پایا

وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ اَحَدًا ﴿۴۹﴾ وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا ع ۵ ۱۸

اور تمہارا رب کسی پر ظلم نہیں کرتا فٹ اور یاد کرو جب ہم نے فرشتوں کو فرمایا کہ

لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ

آدم کو سجدہ کرو فٹ۱۰۹ تو سب نے سجدہ کیا سوا ابلیس کے قوم جن سے تھا تو اپنے رب کے

عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ ؕ اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ وَذُرِّيَّتَهٗٓ اَوْلِيَآءَ مِنْ

حکم سے نکل گیا فٹ۱۱۰ بھلا کیا اسے اور اس کی اولاد کو میرے سوا دوست

دُوْنِيْ وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ ؕ بِئْسَ لِلظّٰلِمِيْنَ بَدَلًا ﴿۵۰﴾

بناتے ہو فٹ۱۱۱ اور وہ تمہارے دشمن ہیں ظالموں کو کیا ہی برا بدل ملا فٹ۱۱۲

مَآ اَشْهَدْتُّهُمْ خَلْقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَا خَلْقَ

نہ میں نے آسمانوں اور زمین کو بناتے وقت انہیں سامنے بٹھا لیا تھا نہ خود

اَنْفُسِهِمْ ۪ وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّيْنَ عَضُدًا ﴿۵۱﴾ وَ

ان کے بناتے وقت اور نہ میری شان کہ گمراہ کرنے والوں کو بازو بناؤں فٹ۱۱۳ اور

يَوْمَ يَقُوْلُ نَادُوْا شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ

جس دن فرمائے گا فٹ۱۱۴ کہ پکارو میرے شریکوں کو جو تم گمان کرتے تھے تو انہیں پکاریں گے

فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ مَّوْبِقًا ﴿۵۲﴾ وَرَاَ

وہ انہیں جواب نہ دیں گے اور ہم ان کے فٹ۱۱۵ درمیان ایک ہلاکت کا میدان کر دیں گے فٹ۱۱۶ اور مجرم

Marfat.com

الْمُجْرِمُوْنَ النَّارَ فَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مُّوَاقِعُوْهَا وَلَمْ يَجِدُوْا
دوزخ کو دیکھیں گے تو یقین کریں گے کہ انہیں اس میں گرنا ہے اور اس سے
ع ۷ ۱۹ عَنْهَا مَصْرِفًا ﴿۵۳﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِیْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِلنَّاسِ
پھرنے کی کوئی جگہ نہ پائیں گے اور بیشک ہم نے لوگوں کے لئے اس قرآن میں ہر قسم کی مثل
مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ؕ وَكَانَ الْاِنْسَانُ اَكْثَرَ شَیْءٍ جَدَلًا ﴿۵۴﴾
طرح طرح بیان فرمائی ف۱۱۷ اور آدمی ہر چیز سے بڑھ کر جھگڑالو ہے ف۱۱۸
وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰی وَ
اور آدمیوں کو کس چیز نے اس سے روکا کہ ایمان لاتے جب ہدایت ف۱۱۹ انکے پاس آئی
يَسْتَغْفِرُوْا رَبَّهُمْ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ اَوْ
اور اپنے رب سے معافی مانگتے ف۱۲۰ مگر یہ کہ ان پر اگلوں کا دستور آئے ف۱۲۱ یا
يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ﴿۵۵﴾ وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا
ان پر قسم قسم کا عذاب آئے اور ہم رسولوں کو نہیں بھیجتے مگر ف۱۲۲
مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۚ وَيُجَادِلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالْبَاطِلِ
خوشی اور ف۱۲۳ ڈر سنانے والے اور جو کافر ہیں وہ باطل کے ساتھ جھگڑتے ہیں ف۱۲۴
لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِیْ وَمَآ اُنْذِرُوْا
کہ اس سے حق کو ہٹا دیں اور انہوں نے میری آیتوں کی اور جو ڈر انہیں سنائے
هُزُوًا ﴿۵۶﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ فَاَعْرَضَ
گئے تھے ف۱۲۵ ان کی ہنسی بنالی اور اس سے بڑھ کر ظالم کون جسے اس کے رب کی آیتیں یاد دلائی
عَنْهَا وَنَسِیَ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ ؕ اِنَّا جَعَلْنَا عَلٰی قُلُوْبِهِمْ
جائیں تو وہ ان سے منہ پھیر لے ف۱۲۶ اور اسکے ہاتھ جو آگے بھیج چکے ف۱۲۷ اسے بھول جائے ہم نے انکے دلوں پر
اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِیْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ وَاِنْ تَدْعُهُمْ
غلاف کر دیئے ہیں کہ قرآن نہ سمجھیں اور ان کے کانوں میں گرانی ف۱۲۸ اور اگر تم انہیں

Marfat.com

اِلَى الْهُدٰى فَلَنْ يَّهْتَدُوْٓا اِذًا اَبَدًا ﴿۵۷﴾ وَ رَبُّكَ الْغَفُوْرُ
ہدایت کی طرف بلاؤ تو جب بھی ہرگز کبھی راہ نہ پائیں گے ف۱۲۹ اور تمہارا رب بخشنے والا

ذُو الرَّحْمَةِ ۭ لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوْا لَعَجَّلَ لَهُمُ
مہر والا ہے اگر وہ انہیں ف۱۳۰ ان کے کیے پر پکڑتا تو جلد ان پر عذاب

الْعَذَابَ ۭ بَلْ لَّهُمْ مَّوْعِدٌ لَّنْ يَّجِدُوْا مِنْ دُوْنِهٖ مَوْئِلًا ﴿۵۸﴾
بھیجتا ف۱۳۱ بلکہ ان کے لئے ایک وعدہ کا وقت ہے ف۱۳۲ جس کے سامنے کوئی پناہ نہ پائیں گے

وَ تِلْكَ الْقُرٰٓى اَهْلَكْنٰهُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا وَ جَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِمْ
اور یہ بستیاں ہم نے تباہ کردیں ف۱۳۳ جب انہوں نے ظلم کیا ف۱۳۴ اور ہم نے ان کی بربادی کا

مَّوْعِدًا ﴿۵۹﴾ وَ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِفَتٰىهُ لَآ اَبْرَحُ حَتّٰٓى ع ۲۰ ۸
ایک وعدہ رکھا تھا اور یاد کرو جب موسیٰ ف۱۳۵ نے اپنے خادم سے کہا ف۱۳۶ میں باز نہ رہوں گا

اَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ اَوْ اَمْضِيَ حُقُبًا ﴿۶۰﴾ فَلَمَّا بَلَغَا
جب تک وہاں نہ پہنچوں جہاں دو سمندر ملے ہیں ف۱۳۷ یا قرنوں چلا جاؤں ف۱۳۸ پھر جب وہ

مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا حُوْتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ
دونوں ان دریاؤں کے ملنے کی جگہ پہنچے ف۱۳۹ اپنی مچھلی بھول گئے اور اس نے سمندر میں اپنی راہ

سَرَبًا ﴿۶۱﴾ فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِفَتٰىهُ اٰتِنَا غَدَآءَنَا ۡ لَقَدْ
لی سرنگ بناتی پھر جب وہاں سے گزر گئے ف۱۴۰ موسیٰ نے خادم سے کہا ہمارا صبح کا کھانا لاؤ بیشک

لَقِيْنَا مِنْ سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا ﴿۶۲﴾ قَالَ اَرَءَيْتَ اِذْ اَوَيْنَآ
ہمیں اپنے اس سفر میں بڑی مشقت کا سامنا ہوا ف۱۴۱ بولا بھلا دیکھئے تو جب ہم نے اس چٹان

اِلَى الصَّخْرَةِ فَاِنِّيْ نَسِيْتُ الْحُوْتَ ۡ وَ مَآ اَنْسٰىنِيْهُ اِلَّا
کے پاس جگہ لی تھی تو بیشک میں مچھلی کو بھول گیا اور مجھے شیطان ہی نے بھلادیا

الشَّيْطٰنُ اَنْ اَذْكُرَهٗ ۚ وَ اتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ ۖ عَجَبًا ﴿۶۳﴾
کہ میں اس کا مذکور کروں اور اس نے ف۱۴۲ تو سمندر میں اپنی راہ لی اچنبھا ہے

Marfat.com

قَالَ ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ ۖ فَارْتَدَّا عَلٰٓى اٰثَارِهِمَا
موسیٰ نے کہا یہی تو ہم چاہتے تھے ف۱۴۳ تو پیچھے پلٹے اپنے قدموں کے
قَصَصًا ﴿۶۴﴾ فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَآ اٰتَيْنٰهُ رَحْمَةً
نشان دیکھتے تو ہمارے بندوں میں سے ایک بندہ پایا ف۱۴۴ جسے ہم نے اپنے پاس سے
مِّنْ عِنْدِنَا وَعَلَّمْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا ﴿۶۵﴾ قَالَ لَهٗ مُوْسٰى
رحمت دی ف۱۴۵ اور اسے اپنا علم لدنی عطا کیا ف۱۴۶ اس سے موسیٰ نے کہا
هَلْ اَتَّبِعُكَ عَلٰٓى اَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا ﴿۶۶﴾
کیا میں تمہارے ساتھ رہوں اس شرط پر کہ تم مجھے سکھا دو گے نیک بات جو تمہیں تعلیم ہوئی ف۱۴۷
قَالَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿۶۷﴾ وَكَيْفَ
کہا آپ میرے ساتھ ہرگز نہ ٹھہر سکیں گے ف۱۴۸ اور اس بات پر
تَصْبِرُ عَلٰى مَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ خُبْرًا ﴿۶۸﴾ قَالَ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ
کیونکر صبر کریں گے جسے آپ کا علم محیط نہیں ف۱۴۹ کہا عنقریب اللہ چاہے تو
شَآءَ اللّٰهُ صَابِرًا وَّلَآ اَعْصِيْ لَكَ اَمْرًا ﴿۶۹﴾ قَالَ فَاِنِ
تم مجھے صابر پاؤ گے اور میں تمہارے کسی حکم کے خلاف نہ کروں گا کہا تو اگر آپ
اتَّبَعْتَنِيْ فَلَا تَسْـَٔلْنِيْ عَنْ شَيْءٍ حَتّٰٓى اُحْدِثَ لَكَ
میرے ساتھ رہتے ہیں تو مجھ سے کسی بات کو نہ پوچھنا جب تک میں خود اس کا
ع ۹ ۱۱ ۲۱ مِنْهُ ذِكْرًا ﴿۷۰﴾ ع فَانْطَلَقَا ٚ حَتّٰٓى اِذَا رَكِبَا فِي السَّفِيْنَةِ
ذکر نہ کروں ف۱۵۰ اب دونوں چلے یہاں تک کہ جب کشتی میں سوار ہوئے ف۱۵۱ اس بندہ نے
خَرَقَهَا ۭ قَالَ اَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا ۚ لَقَدْ جِئْتَ شَيْـًٔا
اسے چیر ڈالا ف۱۵۲ موسیٰ نے کہا کیا تم نے اسے اس لیے چیرا کہ اس کے سواروں کو ڈبا دو بیشک تم نے
اِمْرًا ﴿۷۱﴾ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿۷۲﴾
بری بات کی ف۱۵۳ کہا میں نہ کہتا تھا کہ آپ میرے ساتھ ہرگز نہ ٹھہر سکیں گے ف۱۵۴

Marfat.com

قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِيْ بِمَا نَسِيْتُ وَلَا تُرْهِقْنِيْ مِنْ اَمْرِيْ

کہا مجھ سے میری بھول پر گرفت نہ کرو ف ١٥٥ اور مجھ پر میرے کام میں مشکل

عُسْرًا ﴿٧٣﴾ فَانْطَلَقَا حَتّٰۤى اِذَا لَقِيَا غُلٰمًا فَقَتَلَهٗ قَالَ اَقَتَلْتَ

نہ ڈالو پھر دونوں چلے ف ١٥٦ یہاں تک کہ جب ایک لڑکا ملا ف ١٥٧ اس بندہ نے اسے قتل

نَفْسًا زَكِيَّةًۢ بِغَيْرِ نَفْسٍ لَقَدْ جِئْتَ شَيْـًٔا نُّكْرًا ﴿٧٤﴾

کر دیا موسیٰ نے کہا کیا تم نے ایک ستھری جان ف ١٥٨ بے کسی جان کے بدلے قتل کر دی بیشک تم نے بہت بری بات کی

قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿٧٥﴾

کہا ف ١٥٩ میں نے آپ سے نہ کہا تھا کہ آپ ہرگز میرے ساتھ نہ ٹھہر سکیں گے ف ١٦٠

قَالَ اِنْ سَاَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍۭ بَعْدَهَا فَلَا تُصٰحِبْنِيْ

کہا اس کے بعد میں تم سے کچھ پوچھوں تو پھر میرے ساتھ نہ رہنا

قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَّدُنِّيْ عُذْرًا ﴿٧٦﴾ فَانْطَلَقَا حَتّٰۤى اِذَاۤ

بیشک میری طرف سے تمہارا عذر پورا ہو چکا پھر دونوں چلے یہاں تک کہ جب

اَتَيَاۤ اَهْلَ قَرْيَةِ اسْتَطْعَمَاۤ اَهْلَهَا فَاَبَوْا اَنْ

ایک گاؤں والوں کے پاس آئے ف ١٦١ ان دہقانوں سے کھانا مانگا انہوں نے انہیں

يُّضَيِّفُوْهُمَا فَوَجَدَا فِيْهَا جِدَارًا يُّرِيْدُ اَنْ يَّنْقَضَّ

دعوت دینی قبول نہ کی ف ١٦٢ پھر دونوں نے اس گاؤں میں ایک دیوار پائی کہ گرا چاہتی ہے

فَاَقَامَهٗ قَالَ لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ عَلَيْهِ اَجْرًا ﴿٧٧﴾

اس بندہ نے ف ١٦٣ اسے سیدھا کر دیا موسیٰ نے کہا تم چاہتے تو اس پر کچھ مزدوری لے لیتے ف ١٦٤

قَالَ هٰذَا فِرَاقُ بَيْنِيْ وَبَيْنِكَ سَاُنَبِّئُكَ بِتَاْوِيْلِ

کہا یہ ف ١٦٥ میری اور آپ کی جدائی ہے اب میں آپ کو ان باتوں کا پھیر

مَا لَمْ تَسْتَطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿٧٨﴾ اَمَّا السَّفِيْنَةُ فَكَانَتْ

بتاؤں گا جن پر آپ سے صبر نہ ہو سکا ف ١٦٦ وہ جو کشتی تھی وہ کچھ

Marfat.com

لِمَسٰكِيْنَ يَعْمَلُوْنَ فِي الْبَحْرِ فَاَرَدْتُّ اَنْ اَعِيْبَهَا
محتاجوں کی تھی ف۱۶۰ کہ دریا میں کام کرتے تھے تو میں نے چاہا کہ اسے عیب دار کردوں
وَكَانَ وَرَآءَهُمْ مَّلِكٌ يَّاْخُذُ كُلَّ سَفِيْنَةٍ غَصْبًا ﴿۷۹﴾
اور ان کے پیچھے ایک بادشاہ تھا ف۱۶۱ کہ ہر ثابت کشتی زبردستی چھین لیتا ف۱۶۲
وَاَمَّا الْغُلٰمُ فَكَانَ اَبَوٰهُ مُؤْمِنَيْنِ فَخَشِيْنَآ اَنْ
اور وہ جو لڑکا تھا اس کے ماں باپ مسلمان تھے تو ہمیں ڈر ہوا کہ وہ
يُّرْهِقَهُمَا طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ﴿۸۰﴾ فَاَرَدْنَآ اَنْ يُّبْدِلَهُمَا
ان کو سرکشی اور کفر پر چڑھاوے ف۱۶۳ تو ہم نے چاہا کہ ان دونوں کا رب
رَبُّهُمَا خَيْرًا مِّنْهُ زَكٰوةً وَّاَقْرَبَ رُحْمًا ﴿۸۱﴾ وَاَمَّا
اس سے بہتر ف۱۶۴ ستھرا اور اس سے زیادہ مہربانی میں قریب عطا کرے ف۱۶۵ رہی وہ
الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلٰمَيْنِ يَتِيْمَيْنِ فِي الْمَدِيْنَةِ وَكَانَ
دیوار وہ شہر کے دو یتیم لڑکوں کی تھی ف۱۶۶ اور اس کے نیچے ان کا
تَحْتَهٗ كَنْزٌ لَّهُمَا وَكَانَ اَبُوْهُمَا صَالِحًا فَاَرَادَ رَبُّكَ
خزانہ تھا ف۱۶۷ اور ان کا باپ نیک آدمی تھا ف۱۶۸ تو آپ کے رب نے
اَنْ يَّبْلُغَآ اَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا ۖ رَحْمَةً مِّنْ
چاہا کہ وہ دونوں اپنی جوانی کو پہنچیں ف۱۶۹ اور اپنا خزانہ نکالیں آپ کے رب کی
رَّبِّكَ ۚ وَمَا فَعَلْتُهٗ عَنْ اَمْرِيْ ۭ ذٰلِكَ تَاْوِيْلُ مَا لَمْ
رحمت سے اور یہ کچھ میں نے اپنے حکم سے نہ کیا ف۱۷۰ یہ پھیر ہے ان باتوں کا
ع ۱۰ تَسْطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿۸۲﴾ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنْ ذِي الْقَرْنَيْنِ ۭ
جس پر آپ سے صبر نہ ہو سکا ف۱۷۱ اور تم سے ف۱۷۲ ذوالقرنین کو پوچھتے ہیں ف۱۷۳
قُلْ سَاَتْلُوْا عَلَيْكُمْ مِّنْهُ ذِكْرًا ﴿۸۳﴾ اِنَّا مَكَّنَّا لَهٗ فِي
تم فرماؤ میں تمہیں اس کا مذکور پڑھ کر سناتا ہوں بیشک ہم نے اسے زمین میں

Marfat.com

رَبِّیْ حَقًّا ﴿۹۸﴾ وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَّمُوْجُ فِیْ

سچا ہے ف۲۰۷ اور اس دن ہم انہیں چھوڑ دیں گے کہ ان کا ایک گروہ دوسرے پر

بَعْضٍ وَّنُفِخَ فِی الصُّوْرِ فَجَمَعْنٰهُمْ جَمْعًا ﴿۹۹﴾ وَّعَرَضْنَا

ریلا آوے گا اور صور پھونکا جائے گا ف۲۰۸ تو ہم سب کو ف۲۰۹ اکٹھا کر لائیں گے اور ہم

جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِّلْكٰفِرِيْنَ عَرْضًا ﴿۱۰۰﴾ الَّذِيْنَ كَانَتْ

اس دن جہنم کافروں کے سامنے لائیں گے ف۲۱۰ وہ جن کی آنکھوں پر

اَعْيُنُهُمْ فِیْ غِطَآءٍ عَنْ ذِكْرِیْ وَكَانُوْا لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ

میری یاد سے پردہ پڑا تھا ف۲۱۱ اور حق بات سن نہ

سَمْعًا ﴿۱۰۱﴾ اَفَحَسِبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ يَّتَّخِذُوْا ع ۱۱

سکتے تھے ف۲۱۲ تو کیا کافر یہ سمجھتے ہیں کہ میرے بندوں کو ف۲۱۳

عِبَادِیْ مِنْ دُوْنِیْٓ اَوْلِيَآءَ ؕ اِنَّآ اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ

میرے سوا حمایتی بنا لیں گے ف۲۱۴ بیشک ہم نے کافروں کی مہمانی کو

لِلْكٰفِرِيْنَ نُزُلًا ﴿۱۰۲﴾ قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِيْنَ

جہنم تیار کر رکھی ہے تم فرماؤ کیا ہم تمہیں بتا دیں کہ سب سے بڑھ کر ناقص عمل

اَعْمَالًا ﴿۱۰۳﴾ اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِی الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

کون ہیں ف۲۱۵ ان کے جن کی ساری کوشش دنیا کی زندگی میں گم گئی ف۲۱۶

وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ﴿۱۰۴﴾ اُولٰٓئِكَ

اور وہ اس خیال میں ہیں کہ ہم اچھا کام کر رہے ہیں یہ لوگ

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَلِقَآئِهٖ فَحَبِطَتْ

جنہوں نے اپنے رب کی آیتیں اور اس کا ملنا نہ مانا ف۲۱۷ تو ان کا کیا دھرا

اَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيْمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزْنًا ﴿۱۰۵﴾ ذٰلِكَ

سب اکارت ہے تو ہم ان کے لئے قیامت کے دن کوئی تول نہ قائم کریں گے ف۲۱۸ یہ ان کا

Marfat.com

جَزَآؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوْا وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَ

بدلہ ہے جہنم اس پر کہ انہوں نے کفر کیا اور میری آیتوں اور میرے

رُسُلِيْ هُزُوًا ﴿۱۰۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

رسولوں کی ہنسی بنائی بیشک جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے

كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ﴿۱۰۷﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا

فردوس کے باغ ان کی مہمانی ہے ف۲۱۹ وہ ہمیشہ ان ہی میں رہیں گے

لَا يَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا ﴿۱۰۸﴾ قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا

ان سے جگہ بدلنا نہ چاہیں گے ف۲۲۰ تم فرما دو اگر سمندر میرے رب کی باتوں کے لئے

لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ

سیاہی ہو تو ضرور سمندر ختم ہو جائے گا اور میرے رب کی باتیں ختم نہ ہوں گی

رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ﴿۱۰۹﴾ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ

اگرچہ ہم ویسا ہی اور اس کی مدد کو لے آئیں ف۲۲۱ تم فرماؤ ظاہر صورت بشری میں

مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ

تو میں تم جیسا ہوں ف۲۲۲ مجھے وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے ف۲۲۳

فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّ

تو جسے اپنے رب سے ملنے کی امید ہو اسے چاہئے کہ نیک کام کرے اور

لَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ﴿۱۱۰﴾ ۱۲ ع ۴

اپنے رب کی بندگی میں کسی کو شریک نہ کرے ف۲۲۴

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com